سوال

(91)پتلون پہن کر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پتلون پہن کر نماز پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟خصوصاجب کہ پتلون پہن کر نماز پڑھنے والے بعض لوگوں کا رکوع و سجود کی حالت میں شرم گاہ کا کچھ حصہ نمایاں ہوجاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرپتلون، مرد کے ناف سے لے کر گھٹنے تک کے حصہ کوچھپائے ہو،کشادہ ہواور تنگ نہ ہوتواس میں نماز صحیح ہوگی ۔افضل یہ ہے کہ اس کے اوپر ایسی قمیص پہنی ہوجس نے ناف سے لے کر گھٹنے تک کے مقام کوچھپارکھا ہواور اگر قمیص نصف پنڈلی یاٹخنے تک ہوتواوربھی زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے مکمل ستر پوشی ہوگی ۔پتلون کی نسبت ایسے تہ بند میں نماز اداکرنا زیادہ افضل ہے جس نے جسم کوچھپارکھا ہوکیونکہ اگر پتلون کے اوپر قمیص نہ پہن رکھی ہوتو پھر تہ بند اس کی نسبت ستر پوشی کے تقاضوں کوزیادہ مکمل طریقے سے پورا کرتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص236

محدث فتویٰ